بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسجد عائشہ سے عمرے کا احرام باندھنے کی کیا فضیلت ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد عائشہ سے عمرے کا احرام باندھنے کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب

مسجد عائشہ سے احرام باندھنا افضل ہے اور اس کی افضلیت کی وجہ یہ ہے کہ یہاں سے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو احرام باندھنے کا حکم ارشاد فرمایا اور احناف کے نزدیک قولی دلیل ، فعلی دلیل پر فضیلت رکھتی ہے ۔

فتاوی شامی میں ہے : ”هو موضع قريب من مكة عند مسجد عائشة، وهو أقرب موضع من الحل أي الإحرام منه للعمرة أفضل من الإحرام لها من الجعرانة، وغيرها من الحل عندنا وإن كان صلى اللہ عليه وسلم أحرم منها لأمره عليه الصلاة و السلام عبد الرحمن بأن يذهب بأخته عائشة إلى التنعيم لتحرم منه والدليل القولي مقدم عندنا على الفعلي“ ترجمہ : یہ مکہ مکرمہ کے قریب مسجدِ عائشہ کے پاس ایک مقام ہے اور یہ حل کا سب سے قریبی علاقہ ہے ۔ ہمارے نزدیک عمرے کے لیے یہاں سے احرام باندھنا مقامِ جعرانہ اور دیگر تمام حل کے مقامات کے مقابلے میں زیادہ افضل ہے ، اگرچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود جعرانہ سے احرام باندھا تھا ، کیونکہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے حضرت عبد الرحمٰن کو حکم فرمایا تھا کہ وہ اپنی بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تنعیم لے جائیں تاکہ وہ وہاں سے احرام باندھیں ، اور ہمارے نزدیک قولی دلیل فعلی دلیل پر مقدم ہوتی ہے ۔

(فتاوی شامی ، جلد 02 ، صفحہ 479 ، مطبوعہ دار الفکر ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-053

تاریخ اجراء : 17 ربیع الاول 1448ھ / 31 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net